



سوال

(138) زید بوجہ ضعف و سلب قوت جمع بین الصلوٰتین کر سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید بوجہ ضعف و سلب قوت جمع بین الصلوٰتین کر سکتا ہے یا نہ وہم چناں ترک جماعت کرنا اس کو پہنچتا ہے یا نہ۔ یتوا تو جروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زید اگر اس قدر ضعیف و مسلوب القوی ہو گیا ہے کہ فرائض پہنچانہ کو اپنے اپنے وقت پر نہیں پڑھ سکتا ہے تو اس کو بوجہ ضعف و سلب قوت کے جائز ہے کہ جمع بین الصلوٰتین کیا کرے اور اگر فرائض پہنچانہ کو اپنے اپنے وقت پر پڑھ سکتا ہے تو اس کو جمع بین الصلوٰتین پر مداومت نہیں کرنا چاہیے ہاں اگر گاہے گاہے جمع کر لیا کرے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے اور زید مذکور کو ترک جماعت کرنا بھی جائز ہے لیکن اس وقت کہ جماعت میں حاضر ہونے سے وہ بالکل معذور و مجبور ہو، اور اگر اس کو جماعت میں حاضر ہونے کی طاقت ہو تو اس کو حاضر ہی ہونا چاہیے۔

[فتاویٰ نذیریہ](#)

جلد 01